اہل البیتؑ ریسرچ سینٹر
Ahl al-Bayt RESEARCH CENTRE

شیخ مفید علیہ الرحمہ

محمد بن محمد بن نُعمان (336 یا338-413ھ شیخ مفید کے نام سے مشہور چوتھی و پانچویں صدی ہجری کے شیعہ امامی متکلم و فقیہ ہیں۔ نقل ہوا ہے کہ شیخ مفید نے علم اصول فقہ کی تدوین کے ساتھ فقہی اجتہاد کی راہ میں ایک جدید روش کو متعارف کرایا جو افراطی عقل گرائی اور روایات کو بغیر عقلی پیمانے پر جانچے قبول کرنے کے مقابلہ میں ایک درمیانی راہ پر مبنی تھی۔

شیخ صدوق، ابن جنید اسکافی و ابن قولویہ ان کے برجستہ ترین اساتید، شیخ طوسی، سید مرتضی، سید رضی و نجاشی ان کے مشہور ترین شاگرد اور فقہ میں کتاب المُقنِعَہ، علم کلام میں اوائل المقالات اور شیعہ ائمہ کی سیرت پر کتاب الارشاد ان کی معروف ترین تالیفات میں سے ہیں۔

محمد بن محمد نعمان کی ولادت 11 ذی القعدہ 336 ھ یا338ھ میں بغداد کے پاس عکبری نامی مقام پر ہوئی۔

ان کے والد معلم تھے۔ اسی سبب سے وہ ابن المعلم کے لقب سے مشہور تھے۔ عکبری و بغدادی بھی ان کے دو دیگر القاب ہیں۔ شیخ مفید کے لقب سے ملقب ہونے سلسلہ میں نقل ہوا ہے: معتزلی عالم علی بن عیسی رمانی سے ہوئے ایک مناظرے میں جب انہوں نے ان کے تمام استدلالات کو باطل کرنے میں کامیابی حاصل کی تو وہ اس کے بعد سے انہیں مفید کہہ کر خطاب کرنے لگے۔

تاریخی منابع میں ان کی دو اولاد کا ذکر ہوا ہے: ایک ابو القاسم علی نامی بیٹے کا اور دوسرے ایک بیٹی ہے جس کا نام ذکر نہیں ہوا ہے وہ ابو یعلی جعفری کی زوجہ ہیں۔

تعلیم

انہوں نے قرآن اور ابتدائی علوم کی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ اس کے بعد وہ اپنے والد کے ہمراہ بغداد گئے جہاں انہیں بڑے بڑے برجستہ شیعہ و اہل سنت محدثین، متکلمین اور فقہاء سے استفادہ کیا۔

شیخ صدوق (متوفی 381ھ، ابن جنید اسکافی (متوفی 381ھ، ابن قولویہ (متوفی 369ھ، ابو غالب زراری (متوفی 368ھ و ابوبکر محمّد بن عمر جعابی (متوفی 355ھ ان کے مشہور ترین شیعہ اساتذہ میں سے ہیں۔

شیخ مفید نے بزرگ معتزلی استاد حسین بن علی بصری معروف بہ جعل اور نامور متکلم ابو الجیش مظفر بن محمد خراسانی بلخی کے شاگرد ابو یاسر سے علم حاصل کیا۔ اسی طرح سے انہوں نے ان کے کہنے پر اس زمانہ کے مشہور معتزلی عالم علی بن عیسی زمانی کے درس میں بھی شرکت کی۔

تقریبا 40 برس کی عمر سے شیعوں کی فقہی، کلامی و حدیثی زعامت ان کے ذمے ہوئی اور انہوں نے شیعہ عقائد کے دفاع کے لئے دوسرے مذاہب کے علماء سے مناظرات کئے۔

مقام علمی

نقشہ حرم امامین کاظمین (ع

شیخ طوسی نے اپنی کتاب الفہرست میں شیخ مفید کو تیز فہم، حاضر جواب، علم کلام و فقہ میں پیش گام ذکر کیا ہے۔ابن ندیم نے انہیں رئیس متکلمین کے عنوان سے یاد کیا ہے۔علم کلام میں انہیں دوسروں پر فوقیت دی ہے اور انہیں بے نظیر ذکر کیا ہے۔

شیخ مفید نے بہت سے شاگرد تربیت کئے جن میں بعض بڑے شیعہ عالم ہوئے۔ان میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں :

1	سید مرتضی) متوفی 436 ھ	2	سید رضی) متوفی 406 ھ
3	شیخ طوسی) متوفی 460 ھ	4	نجاشی) متوفی 450 ھ
5	سلّار دیلمی (متوفی 463 ھ	6	ابو الفتح کراجکی (متوفی 449 ھ
7	ابو یعلی محمّد بن حسن جعفری (متوفی 463 ھ		

قلمی آثار

تفصیلی مضمون :فہرست آثار شیخ مفید

فہرست نجاشی کے مطابق شیخ مفید کی کتابوں اور رسائل کی تعداد ۱۷۵ ہے۔ان کی کتابوں کی مختلف علمی موضوعات کے اعتبار سے تقسیم بندی کی جاسکتی ہے۔

ان کی معروف ترین کتب میں علم فقہ میں المقنعہ، علم کلام میں اوائل المقالات اور سیرت ائمہ (ع کے سلسلہ میں کتاب الارشاد قابل ذکر ہیں۔

اہل البیت ریسرچ سینٹر
Ahl al-Bayt RESEARCH CENTRE

شیخ مفید کا مجموعہ آثار ۱۴ جلدوں میں تصنیفات شیخ مفید کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔یہ مجموعہ ۱۳۷۱ش میں شیخ مفید عالمی کانگریس کے موقع پر منظر عام پر آ چکا ہے۔

عناوین کے لحاظ سے درجہ بندی کی جائے تو ان میں سے 60 فیصد کتابیں علم کلام کے موضوع سے متعلق ہیں۔ان میں سے 35 کتابیں امامت، 10 کتابیں حضرت امام مہدی عجل اللہ فرجہ، 41 کتابیں فقہ، 12 کتابیں علوم قرآن، 5 کتابیں اصول فقہ، 4 کتابیں تاریخ اور 3 کتابیں حدیث کے موضوع پر لکھی ہیں جبکہ 40 کتابوں کے عنوان کا علم نہیں ہے۔

أحكام أهل الجمل- أحكام النساء- اختيار الشعراء- الارشاد فی معرفة حجج الله على العباد- الأركان فی دعائم الايمان- الاستبصار فی ما جمعه الشافعی من الاخبار-	جواب أهل جرجان فی تحريم الفقاع- جواب أهل الرقة فی الأهلة والعدد- جواب الكرمانی فی فضل نبينا محمد صلى الله عليه وآله على سائر الأنبياء عليهم السلام- جواب المافروخی فی المسائل- جواب مسائل اختلاف الاخبار- الجوابات فی خروج المهدی عجل	الرد على العقيقی فی الشورى- الرد على القتيبی فی الحكاية والمحكی- الرد على الكرابيسی فی الإمامة- الرد على المعتزلة فی الوعيد- الرد على من حد المهر- رسالته فی الفقه إلى ولده- الرسالة إلى الأمير أبی عبد الله وأبی

الاشراف فی أهل البیت علیهم	الله فرجه-	طاهر بن ناصر الدولة فی مجلس
السلام-	جوابات ابن الحمامی-	جری فی الإمامة-
اصول الفقه-	جوابات الخطیب ابن نباتة-	الرسالة إلی أهل التقلید-
الاعلام-	جوابات أبی جعفر القمی-	الرسالة العلویة-
الافتخار-	جوابات أبی جعفر محمد بن الحسین	الرسالة الغریة-
اقسام المولی فی اللسان و بیان	اللیثی-	الرسالة الکافیة فی الفقه-
معانیه العشره-	جوابات أبی الحسن الحضینی-	رسالة الجنیدی إلی أهل مصر-
الافصاح فی الامامه-	جوابات أبی الحسن سبط المعافی ابن	الرسالة المقنعة فی وفاق البغدادیین
الاقناع فی وجوب الدعوه-	زکریا فی مسألة إعجاز القرآن-	من المعتزلة لما روی عن الأئمة
الآمالی المتفرقات-	جوابات أبی الحسن النیسابوری-	علیهم السلام-
[26]الایضاح فی الإمامة-	جوابات الأمیر أبی عبد الله-	الزاهر فی المعجزات-
إیمان أبی طالب علیه السلام-	جوابات الحاجب أبی اللیث الأوانی	المعجزات-
البیان عن غلط قطرب فی القرآن-	جوابات الإحدی والخمسین مسألة-	شرح کتاب الاعلام-
البیان فی تألیف القرآن-	جوابات البرقعی فی فروع الفقه-	عدد الصوم والصلاة-
بیان وجوه الأحکام-	جوابات ابن عرقل-	العمد فی الإمامة-
التواریخ الشرعیة-	جوابات الشرقیین فی فروع الدین-	العویص فی الأحکام-
تفضیل الأئمة علی الملائکة-	جوابات علی بن نصر العبد جانی-	ویظهر من بعضها انه مختصر من
تفضیل أمیر المؤمنین علیه السلام	الرجال وهو مدرج فی الارشاد الأنف	العویص-
علی سائر الأصحاب-	الذکر-	العیون والمحاسن توجد نسخة منه
التمهید-	رد العدد الشرعیة-	فی المکتبة الرضویة وغیرها-
جمل الفرائض-	الرد علی ابن الأخشید فی الإمامة-	الفرائض الشرعیة فی مسألة
جواب ابن واقد السنی-	الرد علی ابن رشید فی الإمامة-	المواریث-
جواب أبی الفتح محمد بن علی بن	الرد علی ابن عون فی المخلوق وابن	الفصول من العیون والمحاسن والذی
عثمان-	عون هو أبو الحسین محمد بن جعفر	یظهر من ذکر النجاشی له مع العیون
جواب أبی الفرج بن إسحاق	بن محمد بن عون الأسدی الکوفی	والمحاسن انهما متعددان وهو غیر
مبطلات نماز کے بارے میں:	ساکن الری له کتاب الجبر	الفصول للسید المرتضی الموجود
ہے-	والاستطاعة-	الآن-
جواب أبی محمد الحسن بن الحسین	الرد علی ابن کلاب فی الصفات وابن	الفضائل ذکره السروی فی المعالم-
النوبندجانی-	کلاب-	قضیة العقل علی الافعال وسماه
کتاب فی الغیبة-	الرد علی أبی عبد الله البصری فی	السروی فیضة العقل علی الافعال-
کتاب فی القیاس-	تفضیل الملائکة علی الأنبیاء علیهم	الکامل فی الدین أحال إلیه نفسه فی
کتاب فی المتعة-	السلام-	مسألة الفرق بین الشیعة والمعتزلة
کشف الالتباس-	الرد علی الجبائی فی التفسیر-	والفصل بین العدلیة منهما والقول فی
الکلام فی الانسان-	الرد علی أصحاب الحلاج-	اللطیف من الکلام وفی أواخر
الکلام فی حدوث القرآن-	الرد علی ثعلب فی آیات القرآن ذکره	الفصول المختارة للمرتضی-

اہل البیت ع ریسرچ سینٹر
Ahl al-Bayt RESEARCH CENTRE

الكلام فى المعدوم والرد على الجبائى- الكلام فى وجوه إعجاز القرآن- الكلام فى أن المكان لا يخلو من متمكن- لمح البرهان فى عدم نقصان شهر رمضان- المبين فى الإمامۀ ذكره الشيخ باسم المنير- مسألۀ فى المهر وأنه ما تراضى عليه الزوجان- مسألۀ فى تحريم ذبايح أهل الكتاب- مسألۀ فى الإرادۀ- مسألۀ فى الأصلح- مسألۀ فى البلوغ- مسألۀ فى ميراث النبى صلى الله عليه وآله- مسألۀ فى الاجماع- مسألۀ فى العترۀ- مسألۀ فى رجوع الشمس- مسألۀ فى المعراج-	السروى- الرد على الجاحظ العثمانيۀ- الرد على الخالدى فى الإمامۀ- الرد على الزيديۀ- الرد على الشعبى- الرد على الصدوق فى عدد شهر رمضان- المجالس المحفوظۀ فى فنون الكلام- المختصر فى الغيبۀ- مختصر فى الفرائض- مختصر فى القياس- المختصر فى المتعۀ- المزار الصغير- المزورين عن معانى الأخبار- المسألۀ الكافيۀ فى إبطال توبۀ الخاطئۀ- المسألۀ الموضحۀ عن أسباب نكاح أمير المؤمنين عليه السلام-	كتاب فى امامۀ أمير المؤمنين عليه السلام من القرآن- كتاب فى قوله صلى الله عليه وآله (أنت منى بمنزلۀ هارون من موسى - كتاب فى قوله تعالى (فاسئلوا أهل الذكر - كتاب فى الخبر المختلق بغير أثر- كتاب القول فى دلائل القرآن-

اهل البیت ع ریسرچ سینٹر
Ahl al-Bayt RESEARCH CENTRE